شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17جون2026ء

پریس ریلیز

سیاسی انتشار کے خاتمے، مظلوموں کی دادرسی، نظامِ عدل کے نفاذ، کے حوالے سے سیدنا عمر فاروقؓ کا سنہری دور مسلم حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ فاروق اعظمؓ کے دور میں ارضِ مقدس کی فتح سمیت عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): سیاسی انتشار کے خاتمے، مظلوموں کی دادرسی، نظامِ عدل کے نفاذ، کے حوالے سے سیدنا عمر فاروقؓ کا سنہری دور مسلم حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ فاروق اعظمؓ کے دور میں ارضِ مقدس کی فتح سمیت عالمی سطح پر اسلام کے غلبہ کا آغاز ہوا۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت کا دن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت کی سیاسی اصلاحات کو تاریخِ اسلام میں ایک خاص مقام اور انفرادیت حاصل ہے جس کے اپنے اور بیگانے سب قائل ہیں۔ آپؓ کے دورِ حکومت میں سن ہجری کا آغاز ہوا اور بیت المال کی بنیاد رکھی گئی۔ مملکتِ اسلامیہ کو نئے صوبوں میں تقسیم کیا گیا، فوجی چھاؤنیاں قائم کی گئیں، اپاہج اور ضعیف لوگوں کے وظائف مقرر کیے گئے۔ قیامِ امن اور عدل وانصاف کی فراہمی کو ترجیح دی گئی۔ فاروقِ اعظمؓ کی احساسِ ذمہ داری اور خود احتسابی کا عالم یہ تھا کہ کہا کرتے تھے کہ اگر فرات کے کنارے ایک کتا بھی پیاسا مر گیا تو کل قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا، جو قیامت تک کے حکمرانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اُنہوں نے اپنے دورِ خلافت میں سادگی اور عوام سے مشاورت کا ایسا نظام نافذ کیا جس کی نظیر تاریخِ عالم میں کہیں نظر نہیں آتی۔ یہ حضرت عمر فاروقؓ ہی تھے جن کے دورِ خلافت میں بیت المقدس کو فتح کیا گیا تھا۔ افسوس کہ آج ارضِ مقدس یہود کے قبضہ میں ہے اور ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل مسلمانانِ فلسطین پر بدترین ظلم ڈھا رہی ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ سے قلبی وروحانی تعلق کی دعویدار اُمّتِ مُسلمہ آج مظلوم کے حق میں قوی آواز بلند کرنے کو بھی تیار نہیں چہ جائیکہ ظالم کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ مسلم ممالک پر طاغوتی قوتیں حملہ آور بھی ہوتی ہیں اور پھر اُنہی سے مسلم ممالک امن کی اپیلیں اور معاہدے بھی کرتے ہیں۔ جب کہ طاغوتی قوتیں اپنے ہی کیے ہوئے معاہدوں کو جب چاہے جوتے کی نوک پر رکھ کر توڑ دیتے ہیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ دورِ حاضر میں اُمّتِ مُسلمہ کے مابین تفرقہ کے خاتمے، دشمنانِ اسلام کو متحد ہو کر منہ توڑ جواب دینے، دجالی فتنوں کے آگے بند باندھنے اور اُمت کے دیگر تمام مسائل کا حل دورِ فاروقیؓ میں موجود ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تنظیم اسلامی کی اساس اور اُٹھان اِسی پیغام کی بنیاد پر رکھی گئی ہے کہ دورِ حاضر کی جدید اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کے لیے اصول خلافتِ راشدہ ہی سے لیے جائیں گے۔ اس تناظر میں صرف خلافتِ راشدہ کے نقشِ قدم پر قائم کیے گئے نظام کے نفاذ سے ہی پاکستان کے جملہ معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے عوام الناس سے اس مشن میں تنظیم اسلامی کا بھرپور ساتھ دینے کی اپیل کی۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: June 17th, 2026

The golden era of Sayyiduna Umar Farooq (*RA*), in terms of ending political disorder, providing redress to the oppressed, and establishing a system of justice, is the finest model for Muslim rulers.

During the era of Farooq-e-Azam (*RA*), the global ascendancy of Islam began, including the conquest of the Holy Land.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that the first of Muharram al-Haram marks the day of the Shahadah of the second Caliph, Hazrat Umar Farooq (*RA*). The reality is that the political reforms introduced during the Khilafah of Hazrat Umar Farooq (*RA*) hold a unique and distinguished place in Islamic history, a fact acknowledged by both Muslims and non-Muslims alike. During his rule, the Hijri calendar was introduced and the Bait-ul-Mal was established. The Islamic state was divided into new provinces, military cantonments were established, and stipends were allocated for people with disabilities and the elderly. The maintenance of peace and the provision of justice and fairness were given priority. Such was the sense of responsibility and self-accountability of Farooq-e-Azam (*RA*) that he would say that if even a dog died of thirst on the banks of the River Euphrates, he would be questioned about it on the Day of Judgment. This remains the finest example for rulers until the end of time. During his Khilafah, he established such a system of simplicity and consultation with the people that its parallel cannot be found anywhere in world history. It was during the Khilafah of Hazrat Umar Farooq (*RA*) that Bait-ul-Maqdis was conquered. Regrettably, the Holy Land is under Jewish occupation today, and the illegal Zionist state of Israel is inflicting the worst oppression upon the Muslims of Palestine. Yet the tragedy is that the Muslim Ummah, which claims a heartfelt and spiritual attachment to Hazrat Umar Farooq (*RA*), is not even prepared to raise a strong voice in support of the oppressed, let alone take practical measures to restrain the oppressor. Taghut forces attack Muslim countries, yet those very Muslim countries appeal to them for peace and enter into agreements with them. Meanwhile, the Taghut forces themselves cast aside and violate their own agreements whenever they please.

The Ameer of Tanzeem said that the solution to ending divisions within the Muslim Ummah in the present age, giving a united and crushing response to the enemies of Islam, building a barrier against Dajjali tribulations, and resolving all other problems of the Ummah lies in the model of the Farooqi era. He said that the foundation and rise of Tanzeem-e-Islami are based on this very message: that the principles for establishing a modern Islamic welfare state in the present age must be derived from the Khilafah-e-Rashidah. In this context, all the economic, political, and social problems of Pakistan can be resolved only through the implementation of a system established in the footsteps of the Khilafah-e-Rashidah. He appealed to the general public to extend their wholehearted support to Tanzeem-e-Islami in this mission.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat